

مع الف سجدات الشکر والعبودية فی الحضرة الامامية النورانية ادام الله تأییدها

طرنز: داؤدی قوم ہم ہے

دیدار تیرا دید طیب شہ زمانہ اُس نور کا ہے یہ نور ایک ہو بہو نمونہ	
جوہر سے ملتا جوہر روحانی ہے شباهۃ کالکل ہو جزء تو جا کر گل میں رہے تھکانا	
مَنْ اَشْبَهَ اَبَاهُ پھر کیا عجب ہے مولیٰ جیسا ہوا قطب کا عالم تیرا دیوانا	
تھی مصر میں امامو کی بے مثال شاہی روحانی کنز کا تو بے <u>مثل</u> ہے نگینہ	ن انمول
سجدے بجاتے آؤ اے مؤمنیں یہ در پہ مولیٰ کا در ہے بے شک جنۃ کا آستانہ	
حضرة میں تیری آئے بھر پور ہو کہ جائے ہر خیر و برکۃ کا لبریز یہاں خزانہ	
طاہر کی شان خزیمة کہ باعثِ فخر ہے ہیکل میں قدسیوں کا فرزند کو سرہانا	
جو نور سے بھرا ہو چھلکے ہے نور اُس سے وہ صبغة <u>الہی</u> جانور اوپر چرہانا	ن اللہ کارنگ مولیٰ
اے طاہرِ مطہر پاکیزہ ذات تیری خدمۃ میں قدسیوں کا <u>مرہتان</u> ہے آنا جانا	ن دہلیز پر فرشتیں رکھتے

سریان فیضِ طیب و عطر و بیان میں ظاہر تأید سے لبالب طاہر کا پاک سینا	
تیری نظر جلالی کر دالے پانی پانی فرحہ کہ گل کھلائے شہ تیرا مُسکُرانا	
تجھ سے دعاء طلب ہے تیری دعاؤ سے ہی با راحة و سکون ہے مؤمن کا آشیانہ	ن پھولا پھولا ہوا
طیب کہ ہاتھ میں تو ہے ذو الفقار جسکا باطل کو زیر کرنا دستور ہے پُرانا	
نصرِ عزیز ہوئے فتح مبین ہوئے حق کہ بلند علم کو دیکھے بھرا زمانہ	ن تیری فتح میں صدق و حق کا ہے جیت پانا
گلدستہ تے تھانی پیشِ کرم ہے مولیٰ میلاد اور عمرہ اور مصر قاہرانہ	
رہ تیرا برسوزن برسوزن اہل ولاء پے سایا سایے میں تیرے رہوئے دعوتِ یر شادمانہ	
خدمۃ میں رہوئے باقی ماذون اور مکاسرن لنزاتے رہوئے اعداءِ فاطمی مدینہ	ن یر سیف اور برہان
اے قطب دیں کہ جانی محمودہ ہے فقیرۃ مولیٰ کی ہو عنایۃ نظرات مہربانہ	

-۱۸-

امۃ سیدنا المنعم طع

بضعة سیفیۃ جعلنی اللہ فداک

میلاد داعی الزمان سیدنا طاہر فخر الدین طع، ۱۴۴۷ھ